

رامیشورم ، تمل ناڈو میں 27 جولائی ، 2017 کو عوامی جلسے میں وزیر اعظم کی تقریر کا متن

Posted On: 27 JUL 2017 7:56PM by PIB Delhi

نئی دہلی ، 27 جولائی/رامیشورم وہ زمین ہے جس نے ہزاروں سال تک ملک کی روحانی زندگی کو ایک لائٹ ہاؤس کی طرح راستہ دکھایا ہے اور اس صدی میں رامیشورم ایک اور بات کے لئے بھی جانا جائے گا۔ عبدالکلام جی کے طور پر ایک کرم یوگی سائنسدان ، ایک ترغیب دینے والا استاد، ایک بڑا مفکر اور ایک عظیم صدر اس ملک کو دینے کے لئے رامیشورم جانا جائے گا۔

میرے لئے رامیشورم کی اس مقدس مٹی کو چھونے کے لئے یہ ایک بہت اچھا اعزاز ہے۔ جیسا کہ ہمارے ملک کے 12 جیوترلنگز کے گھر رامیشورم صرف ایک مذہبی مرکز نہیں ہے۔ رامیشورم بھی گہری روحانی علم کا ایک مرکز ہے جو ایک علمی مرکز ہے۔ 1897ء میں امریکہ سے واپسی پر سوامی وویکانند بھی یہاں آئے تھے اور یہ مقدس زمین ہے جس نے اپنا سب سے مشہور بیٹا ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ہندوستان کو دیا۔ ان کے اعمال اور خیالات میں ڈاکٹر کلام نے ہمیشہ رامیشورم کی سادگی، گہرائی اور سکون کی عکاسی کی۔ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام جی کی برسی کے دن رامیشورم میں آنا میرے لئے ایک بہت ہی جذباتی لمحہ ہے۔ گزشتہ سال ہم نے یہاں ایک عزم کیا تھا، آپ سے وعدہ کیا تھا کہ کلام صاحب کی یاد میں، رامیشورم میں ایک میموریل تعمیر کیا جائے گا۔ مجھے خوشی ہے کہ آج یہ عزم مکمل ہو رہا ہے۔

ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) نے بہت مختصر وقت میں یہ میموریل تیار کیا ہے۔ یہ میموریل ملک کی موجودہ اور مستقبل کی نسلوں کو ترغیب دیتا رہے گا۔ گزشتہ سال میں نے جناب وینکیا نائیڈو جی کی صدارت میں ایک کمیٹی بنائی تھی اور جن کو میں نے کام دیا تھا کہ ڈی آر ڈی او کے ساتھ تمل ناڈو حکومت کے ساتھ مل کر کے اسی زمین پر ملک کی نوجوان نسل کو ترغیب ملے، ایسی یادگار بنانی ہے۔ آج میں نے اس یاد گار کو دیکھا۔ دماغ اتنا خوش ہو گیا کہ ہمارے ملک میں بھی اتنے کم ت میں اور اتنی اختراعی تخیل والی ایک خوبصورت یادگار، جو جناب ڈاکٹر عبدالکلام جی کے مکمل طور پر مطابق ہے، ان کے خیالات کو، کام کو، زندگی کو، اصولوں کو، عزائم کو، ایسی یادگار بنانے کے لئے وینکیا جی اور ان کی پوری ٹیم کو، تمل ناڈو حکومت کو، حکومت ہند کے تمام محکموں کو، ڈی آر ڈی او کو میں دل سے بہت بہت ابھینندن کرتا ہوں۔

آپ کو حیرت ہوتی ہوگی اور ہمارے ملک میں کوئی کام تو وقت پر ہو جائے، تصور کے مطابق ہو جائے تو ملک کے باشندوں کو حیرت ہوتی ہے کہ حکومت بھی ایسا کام کر سکتی ہے کیا؟ لیکن یہ ممکن اس لئے ہے کہ دہلی میں آج ایسی حکومت بیٹھی ہے۔ حکومت ہند کو آپ نے جو ذمہ داری دی ہے؛ اس نے کام کرنے کے طریقوں کو بدل دیا ہے اور ومعینہ مدت میں کام مکمل کرنے پر حکومت زور دے کر آگے بڑھاتی ہے۔

لیکن یہ بات ہم نہ بھولیں کہ صرف حکومت، پیسے، منصوبہ بندی ، پاور ، اس ہی سے سارے کام ہو جاتے ہیں، ایسا نہیں ہے۔ یہ یادگار کی کامیابی کے پیچھے ایک اور راز ہے اور جس کے لئے سوا سو کروڑ ہندوستانی باشندے فخر کر سکتے ہیں؛ وہ آج میں آپ کے سامنے کھولنا چاہتا ہوں اور وہ راز یہ ہے کہ حکومت تھی، پیسے تھے، پلاننگ تھی ، فوکس کے ساتھ کام ہو رہا تھا لیکن اس کام کو کرنے کے لئے ملک کے ہر کونے سے جن جن کو ، جس موضوع کی مہارت تھی، ایسے کاریگر آئے تھے، مزدور آئے تھے، آرٹسٹ آئے تھے، آرکیٹیکٹ آئے تھے۔ ہندوستان کے کونے کونے سے آئے ہوئے لوگ اس کام کو کر رہے تھے۔ ساتھ ساتھ جو مزدور کام کرتے تھے، وہ صبح 8 بجے سے 5 بجے تک حکومت کے قوانین کے حساب سے کام کر رہے تھے۔ 5 سے 6 بجے تک، ایک گھنٹہ وہ آرام کرتے تھے، چائے پان لیتے تھے اور پھر 6 بجے سے یہ 8 بجے تک فاضل کام کرتے تھے اور انہوں نے کہا کہ 6 سے 8 بجے جو کام کر رہے ہیں، اس کے پیسے ہم نہیں لیں گے۔ یہ ہماری طرف سے عبدالکلام جی کو ہماری محنت کے ذریعے ، ہمارے پسینے کے ذریعے ، ہم ان کو خراج تحسین پیش کریں گے۔

جن میرے غریب مزدور بھائی بہنوں نے اس جذبے کے ساتھ اس کام کو کیا ہے، میں ان کو، ان تمام مزدوروں کو اس مقدس کام کو مکمل کرنے کے لئے شت-شت وندن کرتا ہوں۔ ان مزدوروں نے، کاریگروں نے اتنا بہترین کام کیا ہے کہ یہاں موجود تمام افراد سے میں اصرار کرتا ہوں کہ یہاں موجود ہم جگہ پر کھڑے ہو کر کے ان مزدوروں کو اسٹینڈنگ اوویشن دیں، تالیاں بجا کر ان کا اسٹینڈنگ اوویشن کریں۔

جب ایک مزدور حب الوطنی کے جذبے سے بھر جاتا ہے تو کتنے عظیم کام کرتا ہے، اس کا ثبوت یہ رامیشورم میں بنی ہوئی عبدالکلام جی کی یادگار ہے۔ میں آج محسوس کر رہا ہوں کہ اس لمحے اسٹیج پر اماں ہوتیں، ہمارے درمیان اماں کی موجودگی ہوتی، اور ہمارے غریب مزدوروں نے کام کیا ہے ، یہ بات جب وہ دیکھتیں ، سنتیں ، تو شاید ہمیں بہت بہت نیک خواہشات اور آشیرواد دیتیں۔ ہمیں آج اماں کی غیر حاضری محسوس ہوتی ہے۔ اماں کے جانے کے بعد میرا یہ تمل ناڈو کی زمین پر پہلا بڑا پروگرام ہے۔ میں اماں کی غیر حاضری کو محسوس کرتا ہوں لیکن ان کی روح جہاں بھی ہوگی، تمل ناڈو کے روشن مستقبل کے لئے وہ ہمیشہ آشیرواد دیتی رہے گی، ایسا میرا یقین ہے۔

میں آج رامیشورم کی اس مقدس زمین سے، ملک کے لوگوں سے ایک پرارتھنا کرنا چاہتا ہوں۔ ہندوستان کے کونے کونے سے لوگ رامیشورم کی یاترا کے لئے آتے ہیں، درشن کے لئے آتے ہیں۔ ٹور آپریٹر سے بھی میرا اصرار ہے، رامیشورم کے یاتریوں سے بھی میرا اصرار ہے اور ملک کی نوجوان نسل سے بھی میرا اصرار ہے کہ آپ جب بھی رامیشورم کی یاترا کریں، اس عبدالکلام جی کے میموریل کو دیکھنے کو آپ اپنے پروگرام میں ضرور شامل کریں اور نئی نسل کو ترغیب ملے، ایسے ترغیب کے اس مقام کو آپ ضرور آ کر دیکھیں۔

آج کا پروگرام ایک قسم کا پنچامرت ہے۔ ریلوے، روڈ، زمین، سمندر اور عبدالکلام جی کی یادگار، ایسے پانچ پروگرام ایک ساتھ آج عبدالکلام جی کی برسی پر مجھے کرنے کا موقع ملا ہے۔ آج سمندر میں ہمارے ماہی گیر چھوٹی چھوٹی کشتی لے کر جاتے ہیں۔ پتہ تک نہیں رہتا ہے کہ ہندوستان کی حد میں ہیں یا کسی دوسرے کی حد میں چلے گئے اور کئی مشکلات بھگتنی پڑتی ہیں۔ وزیر اعظم بلیو ریلیوشن اسکیم ہم نے شروع کی ہے۔ اس اسکیم کے تحت ہمارے ماہی گیر بھائیوں بہنوں کو حکومت کی جانب سے قرض ملے گا، امداد ملے گی، سبسڈی ملے گی اور ان کو بڑے اچھے ٹرالر ملے ہیں تاکہ وہ گہرے سمندر میں مچھلی پکڑنے کے لئے جا سکیں تو آج اس کی بھی یہاں شروعات ہوئی ہے اور کچھ ماہی گیر بھائیوں کو اس کا چیک دینے کا بھی مجھے موقع ملا ہے۔

رامیشورم کی سرزمین پر بھی رام چندر جی کے ساتھ بھی منسلک ہے اور آج مجھے خوشی ہے کہ پر بھی رام چندر جی سے جڑی ہوئی رامیشورم کی سرزمین کو پر بھی رام کی جائے پیدائش ایودھیا کی سرزمین کے ساتھ جوڑنے والی ایک ریلوے ٹرین شردھا سیتو کے نام سے رامیشورم سے ایودھیا، آج اس ریل کو بھی قوم کے سپرد کرنے کا مجھے موقع ملا ہے۔ اسی طرح سے دھنیش کوڑی تک کا جو راستہ، جو لوگ رام سیتو دیکھنے جانا چاہتے ہیں، جو سمندری راستے سے آگے بڑھنا چاہتے ہیں، وہ ایک اہم روڈ کا کام، اس کو بھی مکمل کر دیا اور وہ بھی آج مجھے ہم وطنوں کو وقف کرنے کا موقع ملا ہے۔ ریل کو وقف کیا، روڈ کو بھی وقف کیا اور آج یہی رامیشورم کی سرزمین ہے، جہاں 1897 میں سوامی وویکانند جی نے یہاں پر بیرون ملک میں کامیابی حاصل کر کے، دنیا میں بھارت کا نام روشن کر کے اس زمین پر اپنے پاؤں رکھے تھے۔ وہ سوامی وویکانند جی جہاں کنیاکماری، یہاں پاس میں ہی وویکانند جی کی یادگار بنی ہے۔ اس وویکانند کیندر یہاں کی ضلع کلکٹریٹ، کچھ این جی اوز، انہوں نے مل کر رامیشورم کو گرین بنانے کا جو بیڑا اٹھایا ہے اور یہ بھی ایک قسم سے رامیشورم کے مستقبل کے لئے بہترین کام کرنے والی ان تمام تنظیموں کو، خاص کر وویکانند کیندر کو دل سے مبارکباد دیتا ہوں۔

ہندوستان کا وسیع سمندر اور ساڑھے سات ہزار کلومیٹر (سات ہزار پانچ سو) سات ہزار پانچ سو کلو میٹر لمبی سمندری حدود بڑی سرمایہ کاری کے بڑے امکانات سے بھرے ہوئے ہیں۔ اسی کو ذہن میں رکھتے ہوئے مرکزی حکومت ساگرمالا پروگرام بھی چلا رہی ہے۔ اس کا مقصد بھارت کی ساحلی پٹی کا مکمل فائدہ اٹھا کر بھارت کے لوجسٹک علاقے میں بہت بڑی تبدیلی لانا ہے۔ ساگرمالا پروگرام میں درآمد، برآمد اور کاروبار کے لوجسٹک اخراجات کو کم کرنا، اس سمت میں ہم کوشش کر رہے ہیں۔ اس پروگرام سے ملک کے سمندری ساحل پر رہنے والے لوگوں کی زندگی میں بہت بڑی تبدیلی لانے کی ہماری کوشش ہے۔

آپ کو یہ بھی جان کر کے خوشی ہوگی کہ جس طرح سے ڈی آر ڈی او نے یہ عبدالکلام جی کی یادگاری بنا لی اور کام کیا ہے، اسی طرح سے ڈی آر ڈی او ہماری فوجی طاقت کے لئے ایک بہت اہم کام کرنے والی یونٹ ہے لیکن ساتھ ساتھ شہریوں کے لئے بھی وہ چھوٹے موٹے ایسے کام کرتے ہیں، یہ جو ریلوے یہاں سے شروع ہو رہی ہے شردھا سیتو، رامیشورم سے ایودھیا، وہ ایک ایسی ٹرین ہے، جس کے اندر سارے کے سارے ٹوائلٹ، بایو ٹوائلٹ کے روپ میں رکھے گئے ہیں۔ سوچھتا ابھیان کو تقویت دینے کا کام یہ شردھا سیتو، اس ٹرین کے ذریعے بھی ہونے والا ہے۔

دوستو،

ڈاکٹر کلام نے اگر اپنی زندگی میں سب سے زیادہ ترغیب اگر کسی کو دی ہے، تو ہمارے ملک کے نوجوانوں کو دی ہے۔ آج کا نوجوان اپنے طور پر آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ خود دوسروں کو روزگار دینے والا بننا چاہتا ہے۔ نوجوان اپنے خواب پورے کر سکے، اس لئے مرکزی حکومت نے اسٹارٹ اپ انڈیا، اسٹینڈ اپ انڈیا جیسے پروگرام شروع کئے ہیں۔ نوجوانوں کی ہنرمندی کی ترقی کے لئے ملک کے ہر ضلع میں ٹریننگ سینٹر، ہنرمندی کے فروغ کے مرکز کھولے جا رہے ہیں۔ اپنا کاروبار شروع کرنے کے لئے نوجوانوں کو بینک گارنٹی جیسی پریشانیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے، لہذا مرکزی حکومت کرنسی منصوبہ چلا رہی ہے۔

ملک میں اب کرنسی منصوبہ کے تحت 8 کروڑ سے زیادہ اکاؤنٹ ہولڈروں کو بغیر بینک گارنٹی، چار لاکھ کروڑ سے بھی زیادہ روپے ان کو دیئے گئے ہیں تاکہ وہ اپنی زندگی کا راستہ منتخب کر سکیں، آگے بڑھ سکیں اور مجھے خوشی ہے کہ اس میں سے ایک کروڑ سے زیادہ لوگ اکیلے تمل ناڈو کے ہیں۔ یہ اعداد و شمار خود روزگار کی طرف تمل ناڈو کے نوجوانوں میں کتنا جوش ہے، امنگ ہے، اس کے رجحانات کو بھی دکھا رہے ہیں۔

مرکزی حکومت، ریاست میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر بھی زور دے رہی ہے۔ نیو انڈیا بغیر نیو تمل ناڈو ممکن نہیں ہے اور اس وجہ سے ریاست میں بنیادی سہولیات کو بڑھانے میں ریاستی حکومت کی بھرپور مدد کی جا رہی ہے۔

میں تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے حکومت ہند، جن پروگراموں کو آگے بڑھا رہی ہے، اس سے تمل ناڈو کو جو فائدہ مل رہا ہے، اس کا عوامی طور پر خیر مقدم کیا، شکریہ ادا کیا؛ میں بھی ان کے اس تعاون کے لئے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

اسمارٹ سٹی مشن کے لئے تمل ناڈو کے دس شہروں کو منتخب کیا گیا ہے۔ ان میں چنئی، کوئمبٹور، مدورئی، تنجاور، ایسے تمام بڑے شہر اس میں شامل ہیں۔ ان شہروں کے لئے مرکزی حکومت تقریباً 900 کروڑ روپے جاری کر چکی ہے، قریب قریب ایک ہزار کروڑ روپے۔

امرت مشن میں بھی تمل ناڈو کے 33 شہروں کو شامل کیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت نے تمل ناڈو کے لئے 4700 کروڑ روپے سے زیادہ منظور کئے ہیں۔ اس پیسے کا استعمال ان 33 شہروں میں بجلی، پانی، سیویج، صفائی اور گارڈن جیسی سہولتوں کو مضبوط بنانے کے لئے کیا جائے گا۔

اس منصوبہ کا بھرپور فائدہ رامیشورم کو بھی ملے گا اور اس کے ساتھ ساتھ 33 شہر، جن میں مدورئی، توتیکورن، ترونلویلی اور ناگر کوئل بھی شامل ہے۔ مرکزی حکومت نے قریب قریب چار ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے چنئی میٹرو ریل پروجیکٹ کے پہلے مرحلے کی توسیع کو بھی منظوری دے دی ہے۔ تمل ناڈو کی دیہی سڑکوں کے لئے سیلف ہیلپ گروپ کو فروغ دینے کے لئے، گاؤں میں رہنے والے نوجوانوں کی ہنر مندی کی ترقی کے لئے مرکزی حکومت نے گزشتہ تین سال میں، گزشتہ تین سال میں تقریباً 18 ہزار کروڑ روپے تمل ناڈو کے لئے جاری کئے ہیں۔

کچھ کوششوں کی اپیل میں یہاں کی حکومت اور یہاں کے لوگوں سے بھی کرنا چاہتا ہوں۔ سوچہ بھارت کے مشن کے تحت اس وقت پورے ملک کے شہروں میں ایک ہوڑ مچی ہے، کمپنیشن لگی ہیں کہ کون خود کو پہلے کھلے شوچ سے آزاد اعلان کرے اور مجھے امید ہے کہ تمل ناڈو بھی اس دوڑ میں دیگر کسی بھی ریاست سے پیچھے نہیں رہے گا، اور زور لگائے گا اور آگے بڑھ کر رہے گا۔

اسی طرح ریاستی حکومت مانتی ہے کہ یہاں کے شہروں میں آٹھ لاکھ سے زیادہ غریب خاندانوں کے لئے گھر کی ضرورت ہے۔ پردھان منتری آواس یوجنا شہری کے ذریعے سے اس مانگ کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ میں ریاستی حکومت سے اپیل کروں گا کہ وہ تجویز بھیجیں، اپنے عمل تیز کریں اور منظور کئے ہوئے گھر کی تعمیر میں تیزی لائیں۔

ڈاکٹر عبدالکلام زندگی بھر ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لئے مصروف رہے۔ سوا سو کروڑ ہم وطنوں کی اس مقصد کے حصول کے لئے ہمیشہ وہ حوصلہ افزائی کرتے رہے۔ یہ ترغیب ہمیں 2022 تک، جب آزادی کے 75 سال ہوں گے؛ نیو انڈیا کے خواب کو پورا کرنے میں بہت مدد کرے گی۔

2022 میں ہمارا ملک آزادی کے 75 سال کے تہوار کو منائے گا۔ ملک کی آزادی کے لئے اپنی زندگی کھپا دینے والے ہمارے سپوتوں نے جو خواب دیکھے تھے، ان کو پورا کرنے کے لئے ہماری ہر کوشش ڈاکٹر کلام کو بھی ایک شاندار خراج تحسین بن کے رہے گی۔

اور جب میں آج رامیشورم کی سرزمین پر ہوں، رامیشورم کے انسان تو بہت کچھ کرتے ہیں، لیکن رامائن ہمیں اس بات کو کہتی ہے کہ یہاں کی چھوٹی سی گلہری، اسی رامیشورم کی چھوٹی سی گلہری بھی کس طرح سے رام سیتو بنانے کے کام آئی تھی۔ اسی طرح سے اور وہ گلہری تو رامیشورم کی تھی اور اس وجہ سے وہ گلہری ہم سب کو ترغیب دے سکتی ہے۔ اگر 125 کروڑ ہندوستانی ایک ایک قدم آگے بڑھائیں تو ہندوستان 125 کروڑ قدم آگے بڑھے گا۔

ہندوستان کے ایک دوسرے سرے، رامیشورم، یہاں سمندر شروع ہو جاتا ہے؛ اور اتنا بڑا جن سیلاب اس بات کو بتاتا ہے کہ آپ کی نظر میں عبدالکلام کے تئیں کتنا احترام ہے اور ملک کے روشن مستقبل کے لئے آپ کس طرح سے جڑنا چاہتے ہیں۔ اس کو میں صاف دیکھ رہا ہوں۔ اس بہت بڑے جن ساگر کو میں پھر نمن کرتا ہوں۔ عبدالکلام جی کو پورے احترام کے ساتھ خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور سوورگیہ اماں کو بھی خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔

آپ سب کا بہت بہت شکریہ۔

(م ن ا گ - ع ا - 2017 - 07 - 27)

U. No. 3569

